Digitized by Khilafat Library Rabwah

28

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۵ ذیقعدہ ۱۳۹۲ھ ، ۱۲ ماہ فتح ۱۳۵۱ ھش ، ۱۲ دسمبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۸۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان جب اللہ تعالیٰ کا ہو جاتا ہے تو وہ ساری راحت اور لذّت اسی کی رضاء میں پاتا ہے

جو تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے تمام مشکلات سے نجات عطاء فرماتا ہے

"انسان جب اللہ تعالیٰ کا ہو جاتا ہے تو وہ ساری راحت اور لذّت اللہ تعالیٰ ہی کی رضاء میں پاتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ دنیا بھی اُس کے پاس آجاتی ہے۔ مگر راحت کے طریق اور ہو جائیں گے۔ وہ دُنیا اور اس کی راحتوں میں کوئی لذّت اور راحت نہیں پاتا۔ اسی طرح پر انبیاء اور اولیاء کے قدموں پہ دُنیا کو لاکر ڈال دیا گیا ہے۔ مگر اُن کو دُنیا کا کوئی مزا نہیں آیا۔ کیونکہ اُن کا رُخ اور طرف تھا۔ یہی قانونِ قدرت ہے۔ جب انسان دُنیا کی لذّت چاہتا ہے تو وہ لذّت اُسے نہیں ملتی۔ لیکن جب خدا تعالیٰ میں فنا ہو کر دُنیا کی لذّت کو چھوڑتا ہے اور اُسکی آرزو اور خواہش باقی نہیں رہتی تو دُنیا ملتی ہے مگر اُس کی لذّت باقی نہیں رہتی۔ یہ ایک مستحکم اصول ہے۔ اس کو بھولنا نہیں چاہیئے۔ خدا یابی کے ساتھ دُنیا یابی وابستہ ہے۔ خدا تعالیٰ بار بار فرماتا ہے کہ جو تقویٰ اختیار کرے گا اُسے تمام مشکلات سے نجات ملے گی، اور ایسے طور پر اسے رزق دے گا کہ اُسے علم بھی نہ ہوگا۔ یہ کس قدر برکت اور نعمت ہے کہ ہر قسم کی تنگی اور مشکل سے آدمی نجات پا جاوے۔ اور اللہ تعالیٰ اُس کے رزق کا کفیل ہو۔ لیکن یہ بات جیسا کہ خود اُس نے فرمایا تقویٰ کیساتھ وابستہ ہے اور کوئی امر اس کے ساتھ نہیں بنایا کہ دُنیوی مکر و فریب سے یہ باتیں حاصل ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ کے بندوں کی علامات میں سے یہ بھی ایک علامت ہے کہ وہ دُنیا سے طبعی نفرت کرتے ہیں۔ پس جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو جاوے اور دُنیا اور آخرت کی راحت اُسے مل جاوے وہ یہ راہ اختیار کرے۔ اگر اس راہ کو تو چھوڑتا ہے اور اَور راہیں اختیار کرتا ہے تو پھر ٹکریں مار کر دیکھ لے کہ کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا۔ بہت سے لوگ ہوں گے جن کو یہ نصیحت بُری لگے گی اور وہ ہنسی کریں گے۔ لیکن وہ یاد رکھیں کہ آخر ایک وقت آجائے گا کہ وہ ان باتوں کی حقیقت کو سمجھیں گے اور پھر بول اُٹھیں گے کہ افسوس ہم نے یونہی عمر ضائع کی۔ لیکن اُس وقت کا افسوس کچھ کام نہ دے گا۔ اصل موقعہ ہاتھ سے نکل جائے گا اور پیغامِ موت آجائے گا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۹۵، ۱۹۶)

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۱۱ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب گذشتہ چند دنوں سے بعارضہ انفلوئنزا بیمار ہیں اب طبیعت قدرے بہتر ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی طبیعت بھی ایک عرصہ سے ریڑھ کی ہڈی پر چوٹ آجانے اور بعض دیگر عوارض کی وجہ سے ناساز چلی آرہی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار ابھی تک بیماری کے اثرات سے مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہو سکا۔ روزانہ خفیف حرارت ہو جاتی ہے۔

بزرگان و احبابِ جماعت سے التماس ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور زیادہ سے زیادہ مقبول دینی خدمات بجالانے کی توفیق بخشے

(پروفیسر بشارت الرحمٰن۔ ربوہ)

مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب انچارج احمدیہ میڈیکل سنٹر بتھرسٹ گیمبیا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

(سید جواد علی پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

برادرم مکرم شیخ عبد الخالق صاحب انچارج دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ و نائب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۲۹/۱۱/۷۲ بروز بدھ پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولودہ کا نام ازراہِ شفقت "امۃ النور عالیہ" تجویز فرمایا ہے۔ احباب کرام دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(سمیع اللہ سیال۔ نائب وکیل المال۔ ربوہ)

---

۸ دسمبر کی شب کو اور پھر ۹ دسمبر کو دن بھر ربوہ میں مطلع ابر آلود رہا۔ اور کسی قدر بارش بھی ہوتی رہی جو کہ اس موسم کی پہلی بارش ہے۔

پبلشر:۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر:۔ سید عبد الحی ؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ ماہ فتح ۱۳۵۱ ھش

یقینِ کامل بجائے خود ایک معجزہ ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ کے ماموروں کی صداقت یعنی ان کے منجانب اللہ ہونے کی ایک زبردست دلیل یہ ہوتی ہے کہ مخالفتوں کے طوفانوں اور انتہائی نامساعد حالات میں بھی وہ اس یقین سے لبریز ہوتے ہیں کہ بہرصورت و بہرحال کامیابی اُنہیں کا مقدر ہے۔ وہ اپنی کامیابی کے بارہ میں ایک لمحہ اور ایک ثانیہ کے لئے بھی کسی شبہ میں مبتلا نہیں ہوتے اور نہ ہو سکتے ہیں۔ مخالفت جتنا زیادہ زور پکڑتی ہے اور دنیا والے جس قدر زیادہ جوش و خروش کا مظاہرہ کرتے ہیں، اتنا ہی اور اسی قدر زیادہ اپنی کامیابی پر ان کا یقین پختہ اور مضبوط ہوتا جاتا ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ مخالفت میں جس قدر زیادہ شدت پیدا ہوگی اسی قدر تیزی سے خدا تعالیٰ کی مدد آئے گی اور انہیں کامیاب کر دکھائے گی۔

بانیٔ سلسلۂ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے مشن یعنی غلبۂ اسلام کی کامیابی کے بارہ میں جس پختہ یقین سے لبریز تھے اُس کا آپ نے ایک دنیا کو مخاطب کر کے بار بار ڈنکے کی چوٹ اعلان فرمایا۔ آپ کے یہ اعلانات آپ کی صداقت کا مُنہ بولتا ثبوت ہیں۔ مُشتے نمونہ از خروارے کے طور پر ذیل میں ہم آپ کا ایک ایسا ہی اعلان ھدیۂ قارئین کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا:۔

"مجھ سے پہلے کون صادق ضائع ہوا جو مَیں ضائع ہو جاؤں گا۔ کس سچے وفادار کو خدا نے ذلّت کے ساتھ ہلاک کر دیا جو مجھے ہلاک کرے گا۔ یقیناً یاد رکھو اور کان کھول کر سُنو کہ میری رُوح ہلاک ہونے والی رُوح نہیں اور میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔ مجھے وہ ہمت اور صدق بخشا گیا ہے جس کے آگے پہاڑ ہیچ ہیں۔ مَیں کسی کی پرواہ نہیں رکھتا۔ مَیں اکیلا تھا اور اکیلا رہنے پر ناراض نہیں۔ کیا خدا مجھے چھوڑ دے گا؟ کبھی نہیں چھوڑے گا۔ کیا وہ مجھے ضائع کر دے گا؟ کبھی نہیں ضائع کرے گا۔ . . . . خدا اپنے بندے کو ہر میدان میں فتح دے گا۔ مَیں اُس کے ساتھ اور وہ میرے ساتھ ہے۔ کوئی چیز ہمارا پیوند نہیں توڑ سکتی۔ اور مجھے اُس کی عزّت اور جلال کی قسم ہے کہ مجھے دُنیا اور آخرت میں اس سے زیادہ کوئی چیز بھی پیاری نہیں کہ اُس کے دین کی عظمت ظاہر ہو، اُس کا جلال چمکے اور اُس کا بول بالا ہو۔ کسی ابتلاء سے اُس کے فضل کیساتھ مجھے خوف نہیں اگرچہ ایک ابتلاء نہیں کروڑ ابتلاء ہوں۔ ابتلاؤں کے میدان میں اور دُکھوں کے جنگل میں مجھے طاقت دی گئی ہے۔" (انوار الاسلام)

اپنی صداقت اور غلبۂ اسلام کے مشن میں کامیابی پر اللہ تعالیٰ کے ودیعت کردہ پہاڑوں سے بھی بدرجہا مضبوط یقین کا نہایت پُر شوکت اور پُر جلال الفاظ میں اعلان کرنے کے بعد آپؑ نے اپنے بیعت کنندگان یعنی ایثار پیشہ متبعین کو نصیحت فرمائی کہ اگر وہ آپ کے ساتھ چلنا اور آپ کے اعوان و انصار ہوتے ہوئے غلبۂ اسلام کے مقدس مشن میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو اُن کے لئے ضروری ہے کہ وہ بھی غلبۂ اسلام کے بارہ میں ایسا ہی پختہ یقین اپنے اندر پیدا کریں۔ اور اپنی استقامت اور استقلال میں ذرّہ برابر بھی لغزش نہ آنے دیں۔ نیز خبردار فرمایا کہ جن کے دل میں اسلام کی فتح اور غلبہ کے متعلق ذرہ بھر بھی وسوسہ یا دغدغہ ہو اُنہیں چاہیئے کہ وہ آپ کا ساتھ چھوڑ دیں۔ چنانچہ آپؑ نے فرمایا:۔

"پس اگر کوئی میرے قدم پر چلنا نہیں چاہتا تو مجھ سے الگ ہو جائے۔ مجھے کیا معلوم ہے کہ ابھی کون کون سے ہولناک اور پُر خار بادیہ در پیش ہیں جن کو مَیں نے طے کرنا ہے۔ پس جن لوگوں کے نازک پَیر ہیں وہ کیوں میرے ساتھ مصیبت اُٹھاتے ہیں۔ جو میرے ہیں وہ مجھ سے جُدا نہیں ہو سکتے، نہ مصیبت سے، نہ لوگوں کے سبّ و شتم سے، نہ آسمانی ابتلاؤں اور آزمائشوں سے۔ اور جو میرے نہیں وہ عبث دوستی کا دم مارتے ہیں کیونکہ وہ عنقریب الگ کئے جائیں گے اور اُن کا پچھلا حال اُن کے پہلے سے بدتر ہوگا۔ کیا ہم زلزلوں سے ڈر سکتے ہیں؟ کیا ہم خدا تعالیٰ کی راہ میں ابتلاؤں سے خوفناک ہو جائیں گے؟ کیا ہم اپنے پیارے خدا کی کسی آزمائش سے جُدا ہو سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں ہو سکتے۔ مگر اُس کے فضل اور رحمت سے۔ پس جو جُدا ہونے والے ہیں وہ جدا ہو جائیں۔ اُن کو وداع کا سلام۔ لیکن یاد رکھیں کہ بدظنّی اور قطع تعلّق کے بعد اگر پھر کسی وقت جھکیں تو اس جھکنے کی عند اللہ ایسی عزّت نہیں ہوگی جو وفادار لوگ عزّت پاتے ہیں، کیونکہ بدظنّی اور غدّاری کا داغ بہت ہی بڑا داغ ہے۔"

(انوار الاسلام صفحہ ۲۳)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی صداقت اور غلبۂ اسلام کے مشن میں کامیابی کے بارہ میں نہ صرف خود پہاڑوں سے بھی زیادہ مضبوط یقین سے لبریز تھے بلکہ حضور علیہ السلام نے اپنی قوت قدسی کی بدولت ہمیں بھی اِس یقین سے مالا مال کر دکھایا ہے۔ اور یہ اِس یقین ہی کا کرشمہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے غلبۂ اسلام کی خاطر قربانیاں پیش کرنے کی توفیق پاتے چلے آ رہے ہیں اور ابتلاؤں میں سے کامیابی سے گزر کر غلبۂ اسلام کی منزل کی طرف پوری فتح مندی کے ساتھ بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ یہ یقین جو حقیقی ایمان کے نتیجہ میں پیدا ہوا ہے ہماری سب سے زیادہ قیمتی متاع اور سب سے زیادہ بیش بہا دولت ہے۔ اِس یقین کو نسلاً بعد نسلٍ پختہ سے پختہ تر کرتے چلے جانا ہماری سب سے اہم ذمہ داری ہے۔ اِس انتہائی اہم ذمہ داری کو کماحقہٗ ادا کرنے پر ہی اسلام کے موعودہ غلبہ میں ہمارا اور ہماری نسلوں کا حصہ دار بننا اور بنے رہنا موقوف ہے۔ اسلام تو بہرحال غالب آئے گا اور آ کر رہے گا لیکن عند اللہ اس میں حصہ دار وُہی شمار ہوں گے اور بے انداز اجر و ثواب کے وُہی مستحق ٹھہریں گے جو حقیقی ایمان اور پختہ یقین کی دولتِ لازوال سے اپنے آپ کو مالا مال کر دکھائیں گے۔

پس یقینِ کامل خود اپنی ذات میں ایک معجزہ ہوتا ہے۔ وہ ایک حقیقی مومن میں ہمت و شجاعت اور قُربانی و ایثار اور وفاداری کا بے پناہ جذبہ پیدا کر کے اُس کی کایا پلٹ کر رکھ دیتا ہے اور اُسے ایسے ایسے کارنامے سرانجام دینے کے قابل بنا دیتا ہے جو بظاہر اس کی طاقت اور استعداد سے بالا نظر آتے ہیں ٭

تبصرہ

خطباتِ محمودؓ (جلد اوّل)

خطبات عید الفطر فرمودہ :۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ترتیب و حواشی :۔ مکرم مرزا غلام احمد صاحب ایم۔اے
سائز $\frac{20\times26}{8}$ ضخامت :۔ ۳۸۰ صفحات

زیرِ نظر کتاب سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نہایت ہی پُر معارف ۷۴ خطباتِ عید الفطر پر مشتمل ہے جسے "فضلِ عمر فاؤنڈیشن" نے خاص اہتمام سے شائع کیا ہے۔

اِس کے شروع میں ایک تعارفی نوٹ شائع کیا گیا ہے، جسے "فاؤنڈیشن" کے صدر محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنے قلم سے رقم فرمایا ہے۔ اس میں آپ رقمطراز ہیں :۔

"فضل عمر فاؤنڈیشن کے مقاصد اور فرائض میں سے ایک اہم مقصد اور فرض یہ بھی ہے کہ "فاؤنڈیشن" خلافت ثانیہ کے انوار اور فیوض کے سرچشموں کو اِس طور پر محفوظ کرنے کا سامان کرے کہ وہ ہمیشہ کے لئے سالکین کی سیرابی کے لئے میسّر رہیں۔"

بلاشبہ فاؤنڈیشن نے سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے پُر معارف خطبات کو مدوّن کرنے اور انہیں سلسلہ وار کتابی شکل میں شائع کرنے کا بیڑا اُٹھا کر مذکورہ بالا مقصد کو پُورا کرنے کے سلسلہ میں ایک نہایت ہی اہم اور مبارک قدم اُٹھایا ہے۔ آغاز کار حضورؓ کے خطباتِ عید الفطر کی تدوین و اشاعت اِس ضمن میں کی جانے والی مساعی کے ایک طیّب و شیریں ثمر کی حیثیت رکھتی ہے جس کے لئے فاؤنڈیشن بجا طور پر شکریہ کی مستحق ہے۔

پھر جلد اوّل کے مرتب مکرم مرزا غلام احمد صاحب ایم۔اے نے خطبات کو مدون کرنے میں بہت سلیقہ، ہنرمندی اور محنت کا ثبوت دیا ہے۔ مثال کے طور پر خطبات میں بیان فرمودہ حوالہ جات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تازہ ارشادات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ فرمودہ ۱۰ نومبر ۱۹۷۲ء میں جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں اہل ربوہ و دیگر احباب جماعت کو بعض ارشادات فرمائے ہیں جو اپنے الفاظ میں نقل کئے جاتے ہیں امید ہے احباب ان ارشادات پر کما حقہ عمل پیرا ہوں گے۔

قرب جلسہ اور ہماری ذمہ داریاں

"اس وقت میں مختصراً دو باتوں کے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ ایک تو یہ ہے کہ ہمارا جلسہ سالانہ قریب آ رہا ہے اتنا دور نہیں کہ اس سلسلے میں انتظار کیا جائے اور اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ احباب کو نہ دلائی جائے۔۔۔۔

۔۔۔۔ دوست دو سال تک جلسہ کا انتظار کرتے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں توفیق دے گا کہ وہ اپنی خواہش کے مطابق اس سال شب و روز دعاؤں کے ماحول میں دعائیں کرنے کی توفیق پائیں۔"

رضاکار بر موقعہ جلسہ سالانہ

"۔۔۔۔ اہل ربوہ کے علاوہ انتظامیہ پر جو ذمہ داریاں ہیں۔ ان میں سے سب سے بڑی ذمہ داری جو میں سمجھتا ہوں۔ وہ پوری تعداد میں سارے کے سارے رضاکار جلسہ کے منتظمین کو ان دنوں میں مہیا ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔ کالج اور سکولوں میں بچے اور بچیاں اسی طرح رضاکارانہ طور پہ کام کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔۔۔۔۔۔

پس ایک تو یہ ذمہ داری ہے۔ جو رضاکار پوری طرح (نوے فی صدی بھی میں نہیں کہتا) بلکہ پوری تعداد میں رضاکار انتظام کو ملنے چاہئیں۔ پوری تعداد سے مراد یہ ہے کہ جتنے بھی رضاکار مہیا ہو سکتے ہوں۔ اتنے ضرور ملنے چاہئیں۔"

جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے اہالیان ربوہ اپنے مکان پیش کریں

"اس کے علاوہ بڑی ذمہ داری ہے مکانوں کے مسقف حصوں کو مہیا کرنے کی۔۔۔۔۔ بہت تھوڑی تعداد میں بیٹھکیں اور کمرے دیتے ہیں۔۔۔ بہرحال جس صورت میں ممکن ہو۔ اہل ربوہ کو علاوہ ان مہمانوں کے جن سے تعلق رکھنے کی وجہ سے جو ان کے گھر میں ٹھہرتے ہیں ان مہمانوں کے لئے بھی۔ جو ان سے تعلق تو رکھتے ہیں۔ لیکن جلسہ کی انتظامیہ کے ماتحت ٹھہرتے ہیں۔ ان کے لئے مہیا کرنا چاہیئے۔"

ایام جلسہ سالانہ میں ربوہ کی عام صفائی

"ربوہ کی عام صفائی جلسہ کے ایام میں زیادہ ہونی چاہیئے۔ اور اس سے پہلے بھی ہونی چاہیئے۔ اس کی طرف اہل ربوہ کو توجہ کرنی چاہیئے۔ خصوصاً خدام الاحمدیہ اور مجلس صحت کو توجہ دینی چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔ بہرحال صفائی کی طرف جس حد تک ممکن ہو ہمیں توجہ دینی چاہیئے"

جلسہ سالانہ کے ایام میں نانبائی اور نان پز کے کام کیلئے تیار رہیں

"ہمارے جلسہ سالانہ میں نانبائیوں کی کمی رخنہ انداز نہیں ہونی چاہیئے۔ ہمارے مرد و زن ہر دو کو پیڑے اور روٹیاں بنانے کے لئے جلسہ کے ایام میں تیار رکھا جائے۔۔۔۔۔۔ ہماری احمدی بہن اس جدوجہد سے باہر نہیں رہ سکتی۔ اور نہ اسے باہر رکھا جا سکتا ہے۔ کہ وہ اس عظیم جدوجہد میں اگر ضرورت پڑے گی ہم اپنی مشینوں پہ اپنی بہنوں کو بٹھائیں گے اپنی ماؤں کو بٹھائیں گے اپنی بیٹیوں کو بٹھائیں گے اور انہیں کہیں گے پیڑے بناؤ اور روٹیاں لگاؤ۔ خدا کے گھر مہمان آئے ہیں۔۔۔۔۔ اگر کسی کے دل میں شبہ ہے وہ نکال دے وہ باہر نہیں بیٹھیں گی وہ آئیں گی اور اپنی ذمہ داری کو پورا کریں گی تاہم ان کو یاد کرانے کی ضرورت نہیں۔ وہ میں نے اس وقت یاد کروا دیا ہے۔ جو تیاری انہوں نے کرنی ہے۔ وہ لجنہ کو چاہیئے کہ ان کو تیار کر دیں۔"

احمدی نانبائی اصحاب خاص توجہ فرماویں

چونکہ عام طور پہ مرد نانبائی نظر آتا ہے۔ اس واسطے دنیا میں احمدی مرد بھی نانبائی ہوں گے اسلئے ان کو تیار کرنا چاہیئے کہ وہ یہاں جلسہ سننے آئیں اور ساتھ یہ بھی نیت کریں کہ اگر روٹی پکانے کی ضرورت پڑی تو۔۔۔۔۔۔۔ تو حصہ اس میں شامل ہوں گے۔"

دعاؤں اور ذکر الٰہی پر زور دیں

"ان دنوں میں تو کثرت سے سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ اللھم صل علی محمد و آل محمد کی تسبیح اور تحمید ہوگی۔۔۔۔۔۔

پھر استغفر اللہ من کل ذنب و اتوب الیہ۔ دوست کثرت کے ساتھ لاحول پڑھ سکیں وہ لاحول بھی پڑھیں۔۔۔۔۔۔۔ جلسہ سالانہ کے دنوں میں دعاؤں پر بڑا زور دینا چاہیئے۔ دوست یہ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی نیت رکھنے والوں کو ہر طرح صحت سے رکھے اور ان کے لئے جلسہ میں شمولیت کے سامان پیدا کرے۔

اللہ تعالیٰ اہل ربوہ کو صحت و عافیت سے رکھے اور انہیں توفیق دے کہ وہ بہتر اور احسن رنگ میں۔ خدا اور محمد اور آپ کے روحانی فرزند جلیل مہدی موعود کے مہمانوں کی خدمت کر سکیں۔ اور ہر قسم کی ذمہ داریاں جو کسی اور ادارہ کے ادا کر سکیں۔"

(افسر جلسہ سالانہ)

"میں جملہ جماعت ہائے احمدیہ کے امراء اضلاع اور امراء مقامی کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رقم فرمودہ اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء کی روشنی میں احباب جماعت پر جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت اور اس کی عظیم الشان برکات و فوائد کو واضح کرنے کا خاص اہتمام فرمائیں اور احباب کو پرزور تحریک فرمائیں کہ وہ نہ صرف امسال بلکہ تا زیست جلسہ سالانہ میں شامل ہوتے چلے جانے کا از سر نو پختہ عہد کریں کوئی فرد جماعت ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو استطاعت رکھنے کے باوجود امسال جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہو۔

مجھے یقین ہے کہ اگر احباب پر جلسہ سالانہ میں شمولیت کی اہمیت اور اس کی عظیم الشان برکات و فوائد واضح ہو جائیں تو کوئی وجہ نہیں کہ امسال جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد ایک لاکھ سے تجاوز نہ کر جائے اور پھر آئندہ اس میں سال بہ سال معتدبہ اضافہ ہوتا چلا جائے۔

میں احباب جماعت سے یہی کہتا ہوں کہ اے مسیح محمدی کے انفاس قدسیہ کی بدولت نئی زندگی سے ہمکنار ہونے والو! آؤ اور اپنے زندہ ہونے کا ثبوت دو۔ خدا کا مسیح تمہیں بلا رہا ہے اور بلا بھی رہا ہے تمہارے اپنے فائدہ کے لئے آؤ اور دیوانہ وار آؤ اور اس کثرت سے آؤ کہ آنے والوں کی تعداد بہر طور ایک لاکھ سے تجاوز کر جائے اور دنیا دیکھ لے کہ مسیح محمدی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر اور حضور ہی کے طفیل جن لوگوں کو اپنی قوت قدسیہ سے زندہ کیا ہے وہ ایسے زندہ ہوتے ہیں کہ اب کبھی مر نہیں سکتے وہ نہ صرف خود زندہ ہیں بلکہ ایک دنیا کو زندگی سے ہمکنار کرنے کا وسیلہ بھی بن رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ احباب کو جلسہ سالانہ کی عظمت و اہمیت کو سمجھتے ہوئے حضور علیہ السلام کی آواز پر اس شان سے لبیک کہنے کی توفیق عطا فرمائے کہ کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ رہے جو بجز موانع قویہ کے اپنے مرکز میں بے اختیار کھنچا چلا نہ آئے۔ اے خدا! تو آسمان سے فرشتے نازل فرما۔ جو لوگوں کے دلوں میں تحریک کر کے انہیں دیوانہ وار اپنے مرکز میں کھینچ لائیں اور پھر انہیں تیرے حکم سے ان برکتوں فضلوں اور رحمتوں سے مالا مال فرما دیں۔ جن کا شمولیت کرنے والوں کے حق میں تو نے اپنے مسیح کے ذریعہ وعدہ فرمایا ہے اے رب الوریٰ تو ایسا ہی کر اور ہمیں اپنے فضلوں اور رحمتوں اور برکتوں سے نواز۔۔۔۔۔ آمین اللھم آمین

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم چوہدری عبدالمومن خان صاحب کاٹھگڑھی مرحوم

(مکرم مولوی عبدالمغنی صاحب زاہد مربی سلسلہ احمدیہ ڈسکہ)

میرے پیارے اور نہایت مشفق و مہربان والد محترم چوہدری عبدالمومن خان صاحب کاٹھگڑھی گزشتہ سال ۲۳ رمضان المبارک بمطابق ۱۳ نومبر ۱۹۷۱ء کو میو ہسپتال لاہور میں ہم سب کو اداس و سوگوار چھوڑ کر اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

؎ بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

محترم ابا جان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک نہایت ہی مخلص اور جانثار صحابی حضرت چوہدری عبدالسلام خان صاحب رضی اللہ عنہ آف کاٹھگڑھ ضلع ہوشیارپور کے صاحبزادے اور محترم چوہدری عبدالرحیم خان صاحب کاٹھگڑھی ریٹائرڈ آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کے چھوٹے بھائی تھے۔

ابا جان مرحوم نے ۱۹۳۶ء سے لے کر ۱۹۵۴ء تک ناصر آباد اسٹیٹ اور محمود آباد اسٹیٹ میں اکاؤنٹنٹ کی حیثیت سے خدمت کا شرف حاصل کیا آپ بتایا کرتے تھے کہ جب مجھے حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اپنی زمینوں پر سندھ بھیجا تو وہاں کے مینیجر کو لکھا کہ یہ میرے دوست کا بیٹا ہے۔ اس کا خاص خیال رکھنا بعد ازاں آپ ربوہ آگئے۔ اور مرکزی اداروں میں تا وفات خدمات بجالاتے رہے جب عمر کے لحاظ سے آپ ریٹائرمنٹ کی حد کو پہنچ گئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی مدت میں کچھ توسیع عطا فرمائی اس مدت توسیع کے ختم ہونے میں صرف چند دن باقی تھے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا۔

محترم ابا جان مرحوم نے اپنی ساری زندگی اخلاص کے ساتھ خدمت دین بجالاتے ہوئے گزاری دین کی راہ میں جب بھی قربانی کا مطالبہ ہوتا آپ اپنی ہمت سے بڑھ کر اس میں حصہ لیتے نماز باجماعت کی بروقت ادائیگی کا بہت التزام کرتے فرمایا کرتے کہ خدا کے گھر میں جو سکون ملتا ہے وہ مجھے کہیں اور نہیں ملتا نماز تہجد پابندی سے ادا کرتے۔

قرآن کریم سے آپ کو بے انتہا عشق تھا۔ روزانہ تلاوت میں کبھی ناغہ نہ کرتے رمضان المبارک میں بڑے اہتمام سے قرآن کریم کا درس سنتے ان ایام میں مرکز سے باہر جانا آپ کو بہت گراں گزرتا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر آپ نے قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنا شروع کیا۔ اس غرض کے لئے آپ نے عربی زبان پڑھنے کا پروگرام بنایا تاکہ کلام الٰہی کو اچھی طرح سمجھا جا سکے۔

دن کو محترم میاں عبدالحق صاحب رامہ سے عربی پڑھتے۔ مگر آکر میرے سامنے کتاب لے کر بیٹھ جاتے اور عشق قرآن میں باپ بیٹے کے سارے امتیازات بھلا دیئے عربی گردانیں لکھتے اور قواعد یاد کرتے احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا بھی کثرت سے مطالعہ کرتے اور انصار اللہ کے امتحانات میں بڑے شوق سے شامل ہوتے۔ باوجود مالی تنگی کے الفضل اور سلسلہ کے رسائل ہمیشہ خریدتے رہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ابا جان مرحوم کو ہر میدان میں خدمت دین کی توفیق دی۔ خود ساری عمر سلسلہ کے خادم رہے پھر اپنے اکلوتے بیٹے کو خدمت دین کے لئے وقف کیا۔ سلسلہ کی ضروریات کو ذاتی ضروریات پر مقدم رکھنا آپ کی عادت تھی۔ دفتر سے جو الاؤنس ملتا یا زمین سے جو آمد ہوتی اسے گھر لانے سے پہلے چندے ادا کرتے تحریک جدید کا نیا سال شروع ہوتا تو فوراً چندہ ادا کر دیتے اور محلہ کے سیکرٹری صاحب جب وعدہ لینے آتے تو آپ انہیں رسید پیش کر دیتے آپ کی زندگی میں آخری تحریک "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پیش فرمائی تو آپ نے فوراً اس میں ۵۰۰ روپے کا وعدہ لکھوا دیا اور اڑھائی سو روپیہ اپنی زندگی میں ادا بھی کر دیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ اس نے اس مبارک تحریک سے بھی آپ کو محروم نہیں رکھا۔

مرکز سلسلہ سے محبت و انس کا نمایاں اظہار اس وقت ہوا جب ریٹائرمنٹ کے بعد گزر اوقات کا مسئلہ پیش ہوا۔ کئی مقامات پر معقول ملازمت ملنے کا امکان تھا اور بعض دوستوں نے مشورے بھی دیئے مگر آپ نے یہ کہہ کر انہیں ٹال دیا کہ آخری عمر میں مرکز چھوڑ کر جانا جہاں دن رات خدا کا نام بلند ہوتا ہے۔ مجھے ہرگز گوارہ نہیں خدا تعالیٰ نے بھی آپ کی خواہش کا کتنا خیال رکھا کہ مرکز کی ملازمت سے فارغ ہونے سے چند دن قبل ہی اپنے پاس بلا لیا اور بہشتی مقبرہ میں آپ کو دفن ہونے کا شرف عطا کیا۔

ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء

والد صاحب محترم نہایت منکسر المزاج کم گو اور ہر حال میں راضی برضا رہنے والے تھے۔ مسنون دعاؤں اور درود شریف کا ورد اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے ہر وقت آپ کی زبان پہ ہوتا دعاؤں میں لگے رہنا آپ کی مستقل عادت تھی ہر کام کے لئے دعا کرتے سفر پر جانا ہوتا تو گھر والوں سمیت اجتماعی دعا کراتے اللہ تعالیٰ کا بھی آپ سے نہایت مہربانی اور پیار کا سلوک تھا بسا اوقات خدا تعالیٰ دعا قبول کرنے کے ساتھ اپنی قبولیت سے مطلع بھی فرماتا۔

آپ کی وفات کے بعد جب آپ کی ڈائریاں پڑھیں تو ان میں آپ نے بہت ایمان افروز واقعات درج کئے ہوئے تھے۔

اللہ تعالیٰ کے ساتھ اخلاص اور وفاداری کے تعلق کے علاوہ ابا جان مرحوم اپنے ملنے والوں اور رشتہ داروں سے بھی بہت محبت اور شفقت کا سلوک فرماتے کبھی کسی تنازعہ میں حصہ نہ لیا بلکہ اگر آپ کو معلوم ہو جاتا کہ فلاں شخص سے آپ کے خاندان والے ناراض ہیں تو آپ اس سے زیادہ ملتے اور اسے محبت و احسان کے ذریعہ قریب لانے کی کوشش کرتے طبیعت میں بے حد سادگی تھی کسی کام میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کرتے گھر کے کام کاج خود کرتے۔

محترم والد صاحب خرابی جگر کی وجہ سے بیمار تھے۔ آپ کو لاہور کے میو ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ ڈاکٹروں نے کینسر تشخیص کیا اور اپریشن تجویز کیا محترم ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نے اپریشن کیا مختلف اوقات میں ابا جان کے لئے خون کی سولہ بوتلوں کی ضرورت پڑی جو جامعہ احمدیہ کے واقف زندگی طلباء لاہور کے بعض خدام اور رشتہ داروں نے رضاکارانہ طور پر پیش کیں۔ اس سلسلہ میں محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ اور مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے ہمارے ساتھ بہت ہی ہمدردی اور شفقت کے ساتھ تعاون فرمایا۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

ہر قسم کی ظاہری تدبیر کے باوجود محترم ابا جان اپریشن سے بیس روز بعد ہمیں داغ مفارقت دے گئے۔

کل من علیہا فان ویبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام۔

اسی روز جنازہ بذریعہ ایمبولینس ربوہ لایا گیا اور اگلے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناسازی طبع کے باوجود نماز جنازہ پڑھائی موصی ہونے کی وجہ سے آپ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔

آپ کے پسماندگان میں خاکسار اور والدہ محترمہ کے علاوہ آپ کی تین بیٹیاں بھی ہیں جو سب کی سب شادی شدہ ہیں احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی آغوش رحمت میں جگہ دے اور آپ کو بلند درجات سے نوازے نیز اس عاجز کو آخر دم تک خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے محترمہ والدہ صاحبہ کی درازی عمر اور ہمیشہ ان کی صحت و سلامتی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

امتحان انصار اللہ مرکزیہ

سال رواں کا تیسرا امتحان انشاء اللہ ۹/۱۰ فتح/دسمبر کو منعقد ہوگا۔ اس کا نصاب یہ ہے

۱۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ ۱۳ ربع چہارم
۲۔ رسالہ الوصیت۔

تمام زعماء، زعماء اعلیٰ اور ناظمین اضلاع کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس طرف فوری توجہ فرمائیں اور اپنے اپنے حلقہ میں اراکین کو تحریک کریں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں گزشتہ سال کی نسبت اس سال امتحان دینے والوں کی تعداد کم رہی ہے۔ اس کمی کا ازالہ اس امتحان کے موقعہ پر ہو جانا چاہیئے تاکہ اوسط بڑھ جائے مومن کا قدم آگے بڑھنا چاہیئے نہ کہ پیچھے اور سالانہ اجتماع کے بعد ہماری کارکردگی میں نمایاں اضافہ ہونا چاہیئے۔

(قائد تعلیم)

ماہنامہ خالد

ماہنامہ خالد نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر اصحاب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔ سالانہ قیمت چھ روپے۔ ترسیل زر بنام مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ۔

(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فی صدی ادائیگی کرنے والے مخلصین

مغربی افریقہ کے ممالک میں غلبہ اسلام کے حصول کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو مہم جاری فرمائی ہے اس کے خوش کن ثمرات ہمیں نظر آ رہے ہیں۔ قرآن عظیم کی اشاعت کے علاوہ خدمت انسانیت کا کام بھی بڑے زور و شور سے ہو رہا ہے۔ الحمد للہ۔ کہ احباب کو یہ خیال ہے کہ یہ ساری اسکیم اموال بھی چاہتی ہے۔ اور وہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں بفضل خدا سے حصہ لے رہے ہیں۔ وعدوں کی سو فی صدی ادائیگی کرنے والوں کی فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

صف سوم

نمبر شمار	نام مخلص	رقم
۶۱۹	مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے ناظر تعلیم ربوہ	۷۰۱/۰۰
۶۲۰	″ عبد المالک صاحب نائب قائد ضلع لاہور	۵۰۰/۰۰
۶۲۱	″ چوہدری ولی محمد صاحب معہ والدین و ہمشیرگان لاہور کینٹ	۵۰۰/۰۰
۶۲۲	″ رانا بشیر احمد صاحب جنرل ہسپتال ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۱۰/۰۰
۶۲۳	″ چوہدری مصلح الدین احمد صاحب دار الصدر جنوبی ربوہ	۵۰۰/۰۰
۶۲۴	″ حاجی بختیار احمد صاحب معہ برادر فضل وہاب صاحب مرحوم پشاور	۵۰۰/۰۰
۶۲۵	محترمہ سلمیٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محبوب احمد صاحب مرحوم سرگودھا	۵۰۰/۰۰
۶۲۶	″ منیرہ بیگم صاحبہ معہ بچگان اہلیہ چوہدری مقبول احمد صاحب شیخوپورہ	۱۰۰۰/۰۰
۶۲۷	مکرم ڈاکٹر محمد شریف صاحب پنڈ مرید ضلع گجرات	۵۰۰/۰۰
۶۲۸	محترمہ سلیم مرزا شرف الدین صاحبہ از جانب مرزا شہاب الدین مرحوم مرحومی	۵۰۰/۰۰
۶۲۹	″ مولوی محمد حسین صاحب ریٹائرڈ ٹیچر دار الصدر غربی ربوہ	۵۰۰/۰۰
۶۳۰	″ چوہدری محمد یعقوب خان صاحب معہ اہلیہ صاحبہ غلام محمد آباد لائل پور	۵۰۰/۰۰
۶۳۱	″ شیخ ناصر احمد صاحب ظفر ناظم آباد وسطی کراچی	۵۰۰/۰۰
۶۳۲	محترمہ مریم بیگم صاحبہ اہلیہ محمد عمر صاحب مرحوم دار الصدر شرقی ربوہ	۵۰۰/۰۰
۶۳۳	″ چوہدری فرزند علی صاحب دار الرحمت غربی ربوہ	۵۰۰/۰۰
۶۳۴	″ ملک محمود احمد صاحب عشرت کرشن نگر لاہور	۵۰۰/۰۰
۶۳۵	″ مرزا عنایت اللہ صاحب مرحوم محمد نگر لاہور	۵۰۰/۰۰
۶۳۶	″ چوہدری نور محمد خان صاحب معہ اہلیہ صاحبہ سول لائن لاہور	۵۰۰/۰۰
۶۳۷	″ رسالدار فضل الٰہی صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ پاکستان ہیلی کاپٹر	۵۰۰/۰۰
۶۳۸	″ مولانا غلام احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ رام بھون روڈ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ	۵۰۰/۰۰
۶۳۹	″ چوہدری عنایت اللہ صاحب انصاف مکینک شاپ ریلوے روڈ گجرات	۵۰۰/۰۰
۶۴۰	″ خواجہ عبد الواحد صاحب گوجر خان ضلع راولپنڈی	۵۰۰/۰۰
۶۴۱	″ چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال ایم اے دار الرحمت وسطی ربوہ	۵۰۰/۰۰
۶۴۲	″ رفیق احمد صاحب بٹ معہ برادران و اہل و عیال اسلام پورہ ضلع سیالکوٹ	۶۰۰/۰۰
۶۴۳	″ عبد الرزاق صاحب مدرس میرپور آزاد کشمیر	۵۰۵/۰۰
۶۴۴	″ چوہدری محمد اصغر صاحب اٹھوال چک لیلے الفہ بدین حیدرآباد	۵۰۰/۰۰
۶۴۵	″ عبد المالک صاحب راولپنڈی	۵۰۰/۰۰
۶۴۶	″ خواجہ عبد السبحان صاحب گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ	۵۰۰/۰۰
۶۴۷	″ خان رحمت اللہ خان صاحب لودھی معہ بچگان ملتان	۵۰۰/۰۰
۶۴۸	″ حکیم فضل محمد صاحب مین بازار پبی ضلع پشاور	۵۰۰/۰۰
۶۴۹	مکرمہ اہلیہ صاحبہ ″ ″	۵۰۰/۰۰
۶۵۰	مکرم چوہدری انتصار احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ راولپنڈی	۵۰۰/۰۰

(باقی)

وصایا

(۹)

مسل نمبر ۲۰۹۹۲ میں صوفی محمد الدین ولد سلطان احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ × عمر ۶۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ شہاب پورہ سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۷/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- صوفی محمد الدین ولد سلطان احمد صاحب محلہ شہاب پورہ سیالکوٹ۔

گواہ شد:- بشیر حسین احمد صدر حلقہ حاجی پورہ سیالکوٹ۔

گواہ شد:- مبارک احمد بقلم خود حاجی پورہ سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۰۹۹۳ میں مبشر احمد طارق ولد چوہدری عبد الحمید صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱/۲ ۱۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۹/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- مبشر احمد طارق دار الرحمت وسطی ربوہ

گواہ شد:- عبد الرشید کارکن پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ

گواہ شد:- کیپٹن احمد دین محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۹۹۴ میں محمد شفیق قیصر ولد منشی محمد صادق صاحب قوم ککے زئی پیشہ واقف زندگی عمر ۳۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۰/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۸۵ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- محمد شفیق قیصر کوارٹر ۱۸ تحریک جدید ربوہ۔

گواہ شد:- قاضی منیر احمد ولد محمد شریف ربوہ۔

گواہ شد:- نصیر احمد طارق محلہ دار الیمن ربوہ۔

باقی

بواسیر خونی و بادی PILES

جناب چوہدری عزیز الدین احمد صاحب پی۔ ایس۔ سی مزرعت چوک فوارہ شہر ملتان لکھتے ہیں وہ ایک مریضہ کو جنہیں عرصہ پندرہ سال سے نہایت تکلیف دہ بواسیر تھی بامغز کیپسول PILES CURE استعمال کرائی جس سے بفضلہ تعالیٰ غیر معمولی فائدہ ہوا۔ قیمت مکمل کورس -/۱۰ بذریعہ ڈاک -/۱۱ ۔

کیور۔ پتہ مبارک ہومیو رجسٹرڈ لاہور۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ بائیو کیمکس ربوہ فون ۷۱

درخواست دعا

مکرم ملک محمد یونس خان صاحب کی اہلیہ صاحبہ راولپنڈی میں بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (ملک دلدار احمد خان نیر دار الصدر غربی الف ربوہ)

ماہنامہ خالد ربوہ کو ضرورت ہے خدام بھائیوں کے قلمی تعاون کی (مینجر ماہنامہ خالد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا تازہ ترین ارشاد

لازمی چندہ جات کا ۸/۱۲ حصہ ۳۱ دسمبر تک ضرور ادا ہو جانا چاہیئے

۸ ماہ فتح (۸ دسمبر) کے خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے آٹھ مہینے گذرنے کو ہیں اس لئے تمام مجالس خواہ وہ شہری ہوں یا دیہاتی اپنے بجٹ کا ۸/۱۲ حصہ ۳۱ دسمبر ۱۹۷۲ء تک ضرور ادا کر دیں۔

اس سلسلہ میں عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں خاکسار کی گزارش ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد کی تعمیل میں وصولی کے لئے انتہائی کوشش فرمائیں اور اس کے لئے رات دن ایک کر دیں۔ حتیٰ کہ حضور کے منشاء کے مطابق اس ماہ کے اندر لازمی چندہ جات (چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ) کے بجٹ کا دو تہائی حصہ وصول ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ان کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

لجنات اماء اللہ کے لئے ضروری اعلان

تمام عہدیداران لجنات سے بذریعہ اعلان ہذا درخواست کی جاتی ہے کہ جنہوں نے ابھی تک سالانہ رپورٹ ۷۱ء۔ ۷۲ء دفتر لجنہ مرکزیہ کو نہیں بھجوائی وہ ایک ہفتہ کے اندر سالانہ رپورٹ بھجوا دیں نیز بعض رپورٹوں میں عہدیداروں کے نام درج نہیں ہوئے۔ جن لجنات نے اپنی رپورٹوں میں عہدیداروں کے نام نہیں بھجوائے وہ جلد از جلد ابھی ان تمام عہدیداروں کے نام دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھیجیں جنہوں نے اکتوبر ۷۱ء سے ستمبر ۷۲ء تک کام کیا ہے تا ان عہدیداروں کے نام سالانہ رپورٹ میں درج کئے جا سکیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

محترم امیر بخش صاحب پہلوان کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم امیر بخش صاحب پہلوان قلعہ لچھمن سنگھ لاہور مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۷۲ء کو انتقال فرما کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دست مبارک پر بیعت کرنے کا شرف حاصل تھا۔ حضرت اقدس کے لاہور تشریف لانے پر حضور کی بگھی کے ساتھ بطور پہرہ دار خدمات سر انجام دینے کی بھی توفیق حاصل ہوئی۔

وفات کے وقت آپ کی عمر ۱۲۵ برس تھی اپنی زندگی میں عموماً بچوں اور نوجوانوں کو صحت جسمانی کو برقرار رکھنے اور اس کی حفاظت کرنے کی موثر رنگ میں تلقین کیا کرتے تھے۔ اپنے بعد کثیر تعداد میں بچے بچیاں۔ پوتے پوتیاں، نواسے اور نواسیاں بطور یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب ان سب لواحقین کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نیک اور خادم دین بنا دے۔

(محمد یحییٰ سیکرٹری تحریک جدید۔ جماعت احمدیہ لاہور)

پیڑے بنانے اور روٹی پکانے والی خواتین کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ میں اعلان فرما چکے ہیں کہ نانبائیوں کی قلت کی صورت میں ایسی مستورات کی ضرورت ہوگی جو سوئی گیس کی مشینوں پر پیڑے بنا سکیں اور روٹی بنا کر مشین میں ڈال سکیں۔ روٹی مشین پر ہی لگے گی۔

تمام لجنات ایسی خواتین کی مکمل فہرستیں بنا کر اطلاع دیں نیز یہ بھی کہ ان مستورات کا قیام کہاں ہوگا۔ بہتر ہوگا ایسی تمام خواتین لجنہ اماء اللہ کی مقرر کردہ قیام گاہوں میں ٹھہریں تا ضرورت پڑنے پر ان کو فوراً وہاں سے بلوایا جا سکے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

خطباتِ محمودؓ (جلد اوّل) بقیہ صفحہ اوّل

اور تاریخی واقعات کے ماخذ تلاش کر کے ان کے حوالے حواشی میں درج کر دیئے گئے ہیں۔ مزید برآں کتاب کے آخر میں ایک تفصیلی اشاریہ کے علاوہ ان جملہ عربی اردو اور انگریزی کتب اور اخبارات و رسائل کی فہرست بھی درج کی گئی ہے جن کے حوالہ جات کا خطبات میں ذکر آتا ہے یا حوالہ جات کے ماخذ کے طور پر جن کا مرتب نے حواشی میں ذکر کیا ہے۔

کتاب بہت قیمتی اعلیٰ سفید کاغذ پر عمدہ کتابت و طباعت کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ بہت مضبوط اور خوبصورت جلد نیز دیدہ زیب گردپوش اس کے علاوہ ہے۔ الغرض تدوین، طباعت و اشاعت اور تجلید کے جدید اسلوب سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے علوم و معارف اور حقائق و دقائق کے اس بیش بہا خزانہ کو نفاست و نظافت اور خوبصورتی کے ساتھ پیش کرنے کی بہت کامیاب کوشش کی گئی ہے۔ اتنی معنوی اور صوری خوبیوں کے باوجود قیمت صرف ۹ روپے فی نسخہ ہے جو کاغذ کی موجودہ گرانی اور طباعتی کے پیش نظر واجبی ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ فاؤنڈیشن جلد از جلد حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دیگر خطبات بھی اسی نفاست کے ساتھ کتابی شکل میں شائع کرانے کا جلد انتظام کرے گی۔ تاکہ یہ بیش بہا خزانہ جو اخبارات کے فائلوں میں بکھرا پڑا ہے ایک جگہ جمع ہو کر نہ صرف موجودہ نسلوں بلکہ آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے بھی محفوظ ہو جائے۔ اور وہ اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا کر اپنی علمی اور روحانی سیری و سیرابی کا سامان کر سکیں۔

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

اس تحریک کو شروع کئے ہوئے قریباً چار سال ہو گئے ہیں۔ اس چندہ کی غرض لجنہ اماء اللہ کے پچاس سال پورے ہونے کی خوشی میں پانچ لاکھ روپے کا ایک فنڈ بنانا تھا۔ جس سے تاریخ لجنہ کی اشاعت قرآن مجید کے لئے ایک لاکھ روپے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کرنا اور دفاتر لجنہ اماء اللہ اور متعلقہ عمارتوں کی تعمیر تھی۔ اس وقت تک دو لاکھ تریسٹھ ہزار آٹھ سو پندرہ روپے کی رقم جمع ہوئی ہے ایک لاکھ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں اجتماع کے موقع پر پیش کیا جا چکا ہے۔ جلسہ سالانہ کے بعد تعمیر دفاتر کا کام شروع کیا جا رہا ہے لجنات اس چندہ کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ تاکہ وہ سب مقاصد جلد پورے ہوں جن کی غرض سے یہ فنڈ جمع کرنا شروع کیا تھا۔ جو بہنیں پانچ سو یا اس سے زائد رقم دیں گی۔ ان کے نام نئے تعمیر کردہ ہال میں لکھوائے جائیں گے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر عارضی دکانوں کے متعلق ضروری اعلان

۱۔ ہر شخص کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ جلسہ سالانہ کے موقع پر دکان کرنا چاہے تو پہلے نظارت امور عامہ سے اجازت حاصل کرے۔

۲۔ کسی دکاندار کو سگریٹ فروخت کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

۳۔ نظارت امور عامہ یہ حق محفوظ رکھتی ہے کہ بغیر وجہ بتائے کسی کو اجازت نامہ جاری نہ کرے یا جاری شدہ اجازت نامہ منسوخ کر دے۔

۴۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر کسی دکاندار کو پٹاخے۔ گیس والے غبارے فروخت کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

اگر کوئی شخص اس کے باوجود ایسی اشیا فروخت کرے گا تو اس کے خلاف مناسب کارروائی کی جاوے گی۔

(نظارت امور عامہ۔ ربوہ)

زد جام عشق

اعصاب کو طاقت دیتا اور تمام جسمانی کمزوری دور کرتا ہے۔ رعایتی قیمت مکمل کورس -/۲۷ روپے۔

المنار دواخانہ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵